سوال

(585) مرحوم کی یہ وصیت جائز نہیں ... الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمر نے انتقال کیا اور ایک عمر اور ایک جوڑی کرٹوں کی طلائی اور جو جائداد منقولہ غیر منقولہ چھوڑی۔ اور وارث دو لڑکے اور ایک لڑکی پہلی بیوی کو چھوڑی اور ایک زوجہ یعنی دوسری بیوی لاولد مسماۃ مذکور کو عمر متوفی نے اپنی عین حیات میں ایک وصیت نامہ بدین مضمون تحریر کیا۔ کہ تاحین حیات مسماۃ ہندہ اس مکان میں رہے۔ اور بعد انتقال مسماۃ مذکورہ بالا کے دونوں لڑکے ولڑکی مالک مکان کے ہوں۔ تاحین حیات مسماۃ مذکورہ کسی وارث کو اختیار بیع ورہن کا نہ ہوگا۔ یہ وصیت نامہ جائز ہے یا نہیں۔ ؟ اور مسماۃ ہندہ زوجہ عمر کو اس مکان میں جو کہ لاولد ہے۔ حصہ وراثتہ مل سکتا ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم کو ایسی وصیت کرنی جائز نہیں۔ لہذا اس کی پابندی بھی ضروری نہیں۔ مسماۃ ہندہ کو اس مکان میں سے سولھواں حصہ یعنی فی روپیہ ایک آنہ ملے گا۔

تشریح

ورثاء کی تعداد ایک لڑکی دو لڑکے پہلی بیوی سے اور ایک بیوی لاولد جس کی تصیح

مسئلہ نمبر 40------------------------------------

ابن 14 ابن 14 بنت 7 زوجہ 1 بٹہ 5

عورت کا آٹھواں حصہ ہونا چاہیے۔ روپیہ میں دو سولھواں حصہ روپیہ میں ایک ٹھیک نہیں ہے۔ (عبدلرحمن الجواجوادی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص552

محدث فتویٰ